8واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 28 مئی 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امداد باہمی

صوبہ میں شرح سود پر زرعی قرضے جاری کرنے کی تفصیلات

*107: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں پراونشل کواپریٹو بنک کی کل کتنی برانچیں ہیں اور بنک زرعی قرضے کس شرح سود پر جاری کرتا ہے؟

(ب) کیا پراونشل کواپریٹو بنک شرح سود میں کمی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک لمیٹڈ کی کل 151 برانچیں ہیں۔ بنک چھوٹے کاشتکاروں کی زرعی ضروریات کے پیش نظر مختلف سکیموں کے تحت 15.80 فیصد سالانہ سے 20 فیصد سالانہ شرح مارک اپ پر قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے۔

نمبر شمار	قسم قرضہ	شرح مارک اپ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	16 فیصد
2	لائیو سٹاک بھیڑ، بکری و مویشی فارمنگ	15.80 فیصد
3	لائیو سٹاک پروجیکٹ فنانس	18 فیصد
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	18 فیصد
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	20 فیصد
6	ایگری کلچر ریوالونگ فنانس ARF	18 فیصد
7	فصلی پیداواری قرضہ	18 فیصد
8	قرضہ بالعوض DSC/SSC	16 فیصد
9	قرضہ بالعوض TDR	شرح منافع TDR+2 فیصد

(ب)سٹیٹ بنک آف پاکستان کی طرف سے 8ارب روپے کی سالانہ کریڈٹ لائن منقطع ہو جانے کے بعد پنجاب پراونشل بنک کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے۔ لہذا بنک عوام الناس سے اکٹھا کیے گئے ڈیپازٹ میں سے قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ بنک نے ڈیپازٹ پر منافع کی ادائیگی بھی کرنی ہوتی ہے اور اپنے انتظامی اخراجات بھی پورے کرنے ہوتے ہیں۔ نیز کاروبار کو وسعت دینے کیلئے اور زرعی شعبہ سے منسلک چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے بنک شرح مارک اپ میں کمی کا ارادہ رکھتا ہے بشرطیکہ وافر مقدار میں حکومت یا سٹیٹ بنک کی طرف سے فنڈز دستیاب ہو جائیں ان امور کو سامنے رکھ کر بنک نے شرح مارک اپ کا تعین 15.80 فیصد تا 20 فیصد سالانہ کیا ہے۔ جس میں فی الحال مزید کمی کی گنجائش نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2013)

ضلع لاہور: پنجاب پراونشل کوا پریٹو بنک برانچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*109: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب پراونشل کوا پریٹو بنک کی کتنی برانچیں کام کر رہی ہیں؟

(ب)مذکورہ بنک کی ضلع لاہور کی برانچوں سے کن مقاصد کے لئے قرضوں کا اجراء کیا جاتا ہے؟

(ج)ان قرضوں کی فراہمی کس شرح سود پر کی جاتی ہے؟

(د) موجودہ حکومت کے قیام کے بعد کتنا قرضہ جاری کیا گیا نیز یہ قرض کتنی مدت کے لئے جاری کیا جاتا ہے؟

(ہ)قرض دہندگان ڈیفالٹر کن وجوہات کی بنا پر ہوتے ہیں اور ان سے نمٹنے کا طریقہ کار کیا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب پراونشل کوا پریٹو بنک لمیٹڈ کی ایک برانچ کام کر رہی ہے۔

(ب) بنک ہذا کی ضلع لاہور کی برانچ سے جن مقاصد کیلئے قرضہ جات کا اجراء کیا جاتا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم قرضہ	مقاصد قرضہ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	یہ قرضہ جات برائے خرید زرعی مداخل مثلاً کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ جاری کیے جاتے ہیں۔
2	لائیو سٹاک بھیڑ، بکری و مویشی فارمنگ	برائے خرید بھیڑ بکریاں، گائے بھینس وغیرہ
3	لائیو سٹاک پروجیکٹ فنانس	برائے خرید گائے، بھینس دودھیلے جانور و مال مویشی وغیرہ
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	برائے خرید ٹریکٹر و زرعی آلات وغیرہ
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل ، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
6	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	برائے کشیدہ کاری سنٹر، بیوٹی پارلر، سکول کینٹین، بیکری، کڑھائی سلائی سنٹر وغیرہ
7	ایگری کلچر ریوالونگ فنانس ARF	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل ، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
8	فصلی پیداواری قرضہ	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل ، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
9	قرضہ بالعوض DSC/SSC (ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ / سپیشل سیونگ	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل ، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ

	سرٹیفیکیٹ)	
10	قرضہ بالعوض TDR (میعادی امانت رسید)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل ، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ
11	صنعتی قرضہ جات	برائے فروغ چھوٹی صنعت

(ج)ان قرضوں کی فراہمی جس شرح سود پر کی جاتی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	قسم قرضہ	شرح مارک اپ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	16 فیصد
2	لائیوسٹاک بھیڑ، بکری و مویشی فارمنگ	15.80 فیصد
3	لائیوسٹاک پروجیکٹ فنانس	18 فیصد
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	18 فیصد
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	20 فیصد
6	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	16 فیصد
7	ایگری کلچر ریوالونگ فنانس ARF	18 فیصد
8	فصلی پیداواری قرضہ	18 فیصد
9	قرضہ بالعوض DSC/SSC	16 فیصد
10	قرضہ بالعوض TDR	شرح منافع TDR+2 فیصد
11	صنعتی قرضہ جات	16 فیصد

(د) موجودہ حکومت کے قیام کے بعد ضلع لاہور میں واقع پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک لمیٹڈ کی برانچ کے ذریعے مبلغ۔ /91,77,800روپے (91لاکھ 77ہزار800روپے) کے قرضہ جات جاری کیے گئے یہ قرضہ جات مورخہ 2013-06-06تاتاریخ جواب مورخہ 2013-06-27تک جاری کئے گئے ہیں جن کی مدت 6ماہ تک ایک سال ہے۔

(ہ)قرض دہندگان درج ذیل وجوہات کی بناء پر ڈیفالٹر ہوتے ہیں۔

1۔ پچھلے چند سالوں / عرصہ سے بڑھتی ہوئی مہنگائی، ملک کی معاشی صورت حال اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ نے زراعت پر برا اثر ڈالا ہے۔ جس کی وجہ سے چھوٹے کاشتکار قرضہ بروقت ادا نہیں کرتے اور نادہندہ ہو جاتے ہیں۔

2۔ قدرتی آفات اور موسمی تغیرات کے نقصانات بھی نادہندگی کی ایک وجہ ہیں۔

3۔ فصل کی قیمت کی بروقت ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے کاشتکار اس قابل نہیں ہوتا کہ قرض کی ادائیگی مقررہ میعاد میں کر سکے جس کی وجہ سے وہ نادہندہ ہو جاتا ہے۔

4۔ بعض اوقات فصل کی بازاری قیمت کم ہونے کی وجہ سے بھی کاشتکار بروقت قرضہ ادا نہیں کر پاتے۔

<u>ڈیفالٹر سے نمٹنے کا طریقہ کار۔</u>

جب کوئی قرض دار ڈیفالٹ ہو جاتا ہے تو کوا پریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت اس کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے یہ کیس محکمہ امداد باہمی کی عدالتوں میں دائر کیے جاتے ہیں جہاں فیصلہ کے بعد ڈگری کا اجراء ہوتا ہے اور بعد ازاں رہن شدہ جائیداد کو نیلام کر کے وصولی کی جاتی ہے۔ عملہ بنک اور کوا پریٹو سٹاف قرضوں کی وصولی کے لئے کوشش کر رہا ہے اور ان نادہندگان سے جلد وصولی متوقع ہے۔

غیر فعال شدہ قرضہ کو جلد وصول کرنے کیلئے بنک ہذا نے مندرجہ ذیل سکیم ہائے بھی متعارف کروائی ہیں۔ تاکہ پھنسے ہوئے قرضہ جات کو وصول کر کے ان سے بنک کی ترقی کے کاموں میں سرمایہ کاری کی جائے۔

1۔ ریسٹرکچرنگ اور ریشیڈولنگ پالیسی

2۔ ریکوری پیکجز وغیرہ۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2013)</u>

لاہور:ایل ڈی اے ایمپلائز سکیم میں پلاٹس کے سائز میں کٹ لگانے کی تفصیلات

*255:جناب فیضان خالد ورک:کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایمپلائز سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے پہلے سے طے شدہ پلاٹس کے سائز میں کٹ لگاکر دس مرلے پلاٹ کو آٹھ اور بیس مرلے پلاٹ کو16مرلے کر دیا گیا ہے؟

(ب) مذکورہ کٹ کس اتھارٹی کے حکم پر کب اور کیوں لگائے گئے اور آج تک کٹ لگائے گئے پلاٹس کی تعداد و نمبر وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج)اگر مذکورہ کٹ لگاتے وقت متعلقہ الاٹی سے اجازت لی گئی ہے تو تفصیل بیان فرمائیں؟

(د)کیا کسی پلاٹ کے سائز میں کٹ لگانے کے لئے کسی اتھارٹی کے پاس قانون میں یہ سہولت پہلے سے موجود ہے،اگر نہیں تو ایسا کرنے والے ذمہ داران کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی10جون2013تاریخ ترسیل2جولائی2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف)درست ہے۔پلاٹوں کو کٹ لگانے کی مثالیں موجود ہیں۔

(ب)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔متعلقہ انتظامیہ کمیٹیوں نے اپنے اختیارات کااستعمال کیا اورانکوائری زیر دفعہ 43کواپریٹو سوسائٹیز ایکٹ1925ء کی روشنی میں ذمہ داران افراد کے خلاف کارروائی زیر دفعہ A۔50کواپریٹو سوسائٹی ایکٹ1925ء زیر عمل ہے۔

(ج)کسی اتھارٹی سے اجازت نہ لی گئی بلکہ متعلقہ انتظامیہ کمیٹیوں نے اپنے اختیارات کااستعمال کیا یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سوسائٹی کانقشہ منظور شدہ نہ ہے۔

(د)نقشہ میں ترمیم کااختیار سوسائٹی کے اجلاس عام کی منظوری کے بعد ایل ڈی اے یامتعلقہ اتھارٹی جس نے نقشہ پاس کیا ہواس کو ہوتا ہے،موجودہ کیس میں نہ ہی تو نقشہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے

اور نہ ہی کوئی اجازت طلب کی گئی تاہم ذمہ داران کے خلاف کارروائی زیر دفعہ A۔50 کوا پریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 زیر عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2013)

لاہور: ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم کے جنرل باڈی کے انتخابات سے متعلق تفصیلات

*268: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ کے قیام کا عرصہ اور آج تک ہونے والے جنرل باڈی کے الیکشن کے تعداد اور تاریخ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یکم مئی 2011 کو جنرل باڈی کے الیکشن میں منتخب ہونے والے امیدوار سابقہ جنرل باڈی یا ایڈمنسٹریٹر کی باڈی میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کے نام اور عرصہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ افراد میں سے اکثر سابقہ ادوار میں بد عنوانی میں ملوث پائے گئے اور ان میں سے جن افراد کو محکمہ نے نکال دیا تھا ان افراد کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ آخری منتخب شدہ جنرل باڈی کے خلاف محکمہ نے بد عنوانی پر انکوائری شروع کی تو تمام عہدیداران مستعفی ہو گئے اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) سوسائٹی ہذا کو قیام پذیر ہوئے تقریباً 33 سال ہو چکے ہیں۔ جبکہ آج تک ہونے والے جنرل باڈی کے مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د)عہدیداران کی ذاتی مصروفیات کی بناء پر اور باہمی تفاوت کی بنیاد پر استعفے دیے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2013)

لاہور: نقشہ کی منظوری کے بغیر چلنے والی ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم کی تفصیلات

*269: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ کا نقشہ آج تک متعلقہ محکمہ سے منظور نہ ہوا ہے؟

(ب) قیام سے آج تک کتنی دفعہ مذکورہ سکیم کا نقشہ تبدیل کیا گیا اسکی وجوہات اور تاریخ بیان فرمائیں؟

(ج) اگر سوسائٹی کا نقشہ آج تک پاس نہ ہوا ہے تو اس کی الاٹمنٹ اور دیگر کام کس اتھارٹی کے تحت کس نے کیے؟

(د) نقشہ کی تبدیلی ایڈمنسٹریٹر کے دور میں ہوئی یا سوسائٹی انتظامیہ کے دور میں ہوئی؟

(ہ) آج تک تبدیل ہونے والے نقشہ جات کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) درست ہے۔

(ب) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ج) انتظامیہ نے بائی لاز کے مطابق عمل سرانجام دیا ہے۔

(د) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(ہ) سوسائٹی ہذا کا نقشہ پاس نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2013)

لاہور: ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم میں مقرر کئے گئے ایڈمنسٹریٹرز و دیگر تفصیلات

*270:جناب فیضان خالد ورک:کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے قیام سے آج تک الیکشن کے ذریعے جو جو انتظامیہ منتخب ہوئی اور محکمہ کی طرف سے جو ایڈمنسٹریٹر مقرر کئے گئے ان کے نام اور عرصہ ،ترتیب وار بیان فرمائیں؟

(ب)الیکشن میں منتخب باڈی کو کتنی دفعہ توڑ کر ایڈمنسٹریٹر کا تقرر کیا گیا انکی تاریخ اور سال بیان فرمائیں نیز منتخب شدہ باڈی کو توڑنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ ہر منتخب باڈی کو بدعنوانی ثابت ہونے پر توڑا گیا جبکہ آج تک بدعنوانی پر کسی فرد کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی؟

(د)کیا حکومت بدعنوانی پر توڑی گئی باڈی کے ذمہ داران اور محکمہ کے حمایتی اہلکار کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم زیادہ تر انتظامیہ کمیٹیاں Mismanagement کی وجہ سے توڑ دی گئیں۔

(ج)یہ بات درست نہ ہے ہر انتظامیہ کمیٹی کو صرف بدعنوانی کی شکایات پر توڑا گیا جبکہ سوسائٹی کے وجود میں آنے سے لے کر انکوائری مکمل ہونے تک تمام انتظامیہ کمیٹیوں کی تحقیقات کی گئی۔انکوائری زیر دفعہ 43 کوا پریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء میں تمام امور اور ادوار میں کی گئی بے قاعدگیوں کا احاطہ کیا گیا اور مجموعی طور پر۔/17,08,25,000 روپے کی ذمہ داری مختلف انتظامیہ کمیٹیوں پر Assess کی گئی۔

(د)کارروائی زیر دفعہ A-50 کوا پریٹو سوسائٹیز 1925ء برائے عائد کرنے ذمہ داری زیر عمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2013)

لاہور: ماڈل ٹاؤن کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*407: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ماڈل ٹاؤن کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کب اور کتنے رقبے پر بنائی گئی تھی؟

(ب) اس میں پارک، سکول، کالجز، قبرستان اور دیگر عوامی فلاح کے لئے کتنے پلاٹ کس کس بلاک میں کتنے کتنے مرلہ کے مختص کیے گئے تھے؟

(ج) کتنے پلاٹوں پر قبضہ ہو چکا ہے اور کتنے ابھی تک خالی پڑے ہیں؟

(د) کتنے پلاٹوں پر سکول، کالج اور دیگر عوامی فلاح کے منصوبے بنائے جا چکے ہیں؟

(ہ) جن پلاٹوں پر قبضہ ہو چکا ہے ان پر ناجائز قابضین کے نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(و) ان ناجائز قابضین سے یہ پلاٹ خالی نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں اور کب تک ان سے یہ پلاٹ واگزار کروالئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) کوا پریٹو ماڈل ٹاؤن سوسائٹی برصغیر کی سب سے پرانی کوا پریٹو سوسائٹی ہے جو 1921 میں معرض وجود میں آئی۔ اس کا کل رقبہ 1963 ایکڑ تھا جس کی باقاعدہ رجسٹری اپریل 1941 میں ہوئی۔ 1976 میں ایل ڈی اے نے سوسائٹی کی 500 ایکڑ زمین Acquire کر لی۔ اب سوسائٹی کا کل رقبہ 1463 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب) کوا پریٹو ماڈل ٹاؤن سوسائٹی میں پارک، سکول، کالجز، قبرستان و دیگر عوامی فلاح کے لیے مختص پلاٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پارکس

I۔ سینٹرل پارک، رقبہ 1005 کنال

ii) لینٹر پارک، رقبہ 545 کنال 9 مرلے

iii) انر سرکل 8 عدد تکونی پارک، کل رقبہ 47 کنال 10 مرلے

iv) آوٹر سرکل 8 عدد تکونی پارک، کل رقبہ تقریباً 175 کنال

v) J بلاک 4 عدد پارک، کل رقبہ 44 کنال 18 مرلے۔

سکول:

i) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول / کالج، رقبہ 80 کنال

ii) ماڈل ہائی سکول، رقبہ 86 کنال 11 مرلے

iii) جونیئر ماڈل سکول، رقبہ 17 کنال

iv) DPS، رقبہ 258 کنال، 05 مرلے

قبرستان

سوسائٹی میں 2 مسلم قبرستان ہیں۔

i) قبرستان G بلاک، رقبہ 78 کنال 9 مرلے

ii) قبرستان k بلاک مڑھیاں، رقبہ 31 کنال 9 مرلے

عوامی فلاح کے لیے مختص

i) لیڈیز کلب، رقبہ 51 کنال 9 مرلے

ii) ماڈل ٹاؤن کلب، رقبہ 37 کنال

iii) ماڈل ٹاؤن لائبریری، رقبہ 5 کنال 10 مرلے

iv) ماڈل ٹاؤن ہسپتال، رقبہ 44 کنال 13 مرلے

v) کمیونٹی سینٹر، رقبہ 47 کنال

اس کے علاوہ GH,EF,CD,AB اور K بلاک کے درمیان گراؤنڈز ہیں جو سوسائٹی نے مختلف کلبوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں یعنی فٹبال، کرکٹ، ہاکی، بیڈمنٹن، ٹینس وغیرہ کے لیے دے رکھے ہیں ان کا کل رقبہ 593 کنال 18 مرلے ہے۔

(ج)سوسائٹی کے کسی پلاٹ پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے تاہم اگر اس کے برعکس کوئی کیس سامنے آیا تو قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ سوسائٹی کے خالی پلاٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i) Kبلاک رہائشی پلاٹ تعداد 195، رقبہ فی پلاٹ 01 کنال 300 مربع فٹ

ii) Hبلاک رہائشی پلاٹ تعداد 3 عدد، رقبہ فی پلاٹ 06 کنال

iii) Gبلاک رہائشی پلاٹ تعداد 1، رقبہ تقریباً 17 مرلے۔

iv) Kبلاک کمرشل پلاٹ، 30 کنال

(د)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جولائی 2013)

ضلع راولپنڈی: غیر قانونی کوا پریٹو سوسائٹیز کو ختم کرنے کی تفصیلات

*617: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع راولپنڈی میں کتنی غیر قانونی کوا پریٹو سوسائٹیز کو ختم کیا گیا، ان کی تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

محکمہ امداد باہمی نے پچھلے پانچ سالوں میں کسی رجسٹرڈ کوا پریٹو سوسائٹی کو غیر قانونی قرار دے کر ختم نہ کیا ہے۔تاہم غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے خلاف کارروائی کرنا ضلعی حکومت یاTMA راولپنڈی کے دائرہ کار میں ہے۔

(تاری وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

پنجاب میں چھوٹے کسانوں کو قرضہ جات فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*658: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دی پنجاب پراونشل کوا پریٹو بنک نے چھوٹے کسانوں کو قرضہ جات دینے کیلئے جو سکیمیں بنائی ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کوا پریٹیو بنک سے قرضہ حاصل کرنے کا طریقہ کار کیا ہے اور کتنی شرح سود پر قرضہ جاری کیا جاتا ہے، کیا حکومت اس شرح سود میں مزید کمی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) دی پنجاب پراونشل کوا پریٹو بینک نے چھوٹے کسانوں کو قرضہ جات دینے کیلئے جو سکیمیں بنائی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	قسم قرضہ	مقاصد	شرح مارک اپ (فیصد سالانہ)
1	فصلی قرضہ جات (ربیع / خریف)	یہ قرضہ جات برائے خرید زرعی مداخل مثلاً کھاد، بیج، کرم کش ادویات، وغیرہ جاری کیے جاتے ہیں۔	16
2	لائیو سٹاک بھیڑ بکری و	برائے خرید بھیڑ بکری، گائے، بھینس وغیرہ	15.8

	مویشی فارمنگ		
3	لائیوسٹاک پروجیکٹ فنانس	برائے خرید گائے، بھینس، دودھیلے جانور و مال مویشی وغیرہ	18
4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	برائے خرید ٹریکٹر وزرعی آلات وغیرہ	18
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	20
6	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	برائے کشیدہ کاری سنٹر، بیوٹی پارلر، سکول کینٹین، بیکری، کڑھائی سلائی سنٹر وغیرہ	16
7	ایگری کلچر ریوالونگ فنانس (ARF)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	18
8	فصلی پیداواری قرضہ (شخصی)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	18
9	قرضہ بالعوض DSC/SSC (ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ / سپیشل سیونگ سرٹیفیکیٹ)	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	16
10	قرضہ بالعوض TDR (میعادی امانت	برائے زرعی مقاصد مثلاً خرید زرعی مداخل، کھاد، بیج، کرم کش ادویات وغیرہ	TDR کا شرح منافع +2 فیصد

	رسید)		
11	صنعتی قرضہ جات	برائے فروغ چھوٹی صنعت ہائے	16

(ب) کوا پریٹو بینک سے قرضہ حاصل کرنے کا طریقہ کار اسطرح ہے:

(i) قرضہ بذریعہ انجمن ہائے امداد باہمی: ایسے قرضہ جات ممبران انجمن ہائے امداد باہمی کو محکمہ امداد باہمی کی سفارش پر جاری کئے جاتے ہیں اور مبلغ 2 لاکھ سے زائد قرضہ پر زرعی اراضی بذریعہ زرعی پاس بک بطور کفالت رہن رکھی جاتی ہے یہ قرضہ جات زرعی مقاصد کیلئے انجمن ہائے کی درخواست / ریزولیوشن پر جاری کئے جاتے ہیں۔

(ii) شخصی قرضہ جات: شخصی قرضہ جات بعوض زرعی اراضی بذریعہ زرعی پاس بک و دیگر ملکیتی جائیداد بطور کفالت رہن رکھ کر جاری کئے جاتے ہیں یہ قرضہ جات مروجہ پالیسی کے تحت برائے زرعی مقاصد جاری کئے جاتے ہیں۔ اس وقت بینک چھوٹے کاشتکاروں کی زرعی ضروریات کے پیش نظر مختلف سکیموں کے تحت 15.80 فیصد سالانہ تا 20 فیصد سالانہ شرح مارک اپ پر قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ جہاں تک شرح سود میں کمی کا تعلق ہے اس سلسلہ میں وضاحت کی جاتی ہے کہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے 8 ارب روپے کی سالانہ کریڈٹ لائن منقطع ہو جانے کے بعد پنجاب پراونشل کوا پریٹو بینک کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے۔ لہٰذا بینک عوام الناس سے اکٹھا کیے گئے ڈیپازٹ میں سے قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔ بینک نے ڈیپازٹ پر منافع کی ادائیگی بھی کرنی ہوتی ہے اور اپنے انتظامی اخراجات بھی پورے کرنے ہوتے ہیں۔ نیز کاروبار کو وسعت دینے کے لئے اور

زرعی شعبہ سے منسلک چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے بینک شرح مارک اپ میں کمی کاارادہ رکھتاہے بشرطیکہ وافر مقدار میں حکومت یاسٹیٹ بینک کی طرف سے فنڈز فراہم کر دیئے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2013)

ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے دفاتر کی تعداد ودیگر تفصیلات

*1169: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے دفاتر کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) جہلم محکمہ امداد باہمی کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم غیر ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف)

1۔ڈسٹرکٹ آفیسر کواپریٹوز جہلم،

2۔اسسٹنٹ رجسٹرار کواپریٹوز جہلم۔

3۔انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز جہلم (بمقام ڈھوک جمعہ کچہری روڈ جہلم۔

4۔دفتر انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹز دینہ (بمقام قذافی ہوٹل منگلا روڈ دینہ)

5۔اسسٹنٹ رجسٹرار کواپریٹو سوسائٹیز سوہاوہ۔

6۔انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز سوہاوہ (بالمقابل کواپریٹو بینک سوہاوہ)

7۔انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز ڈومیلی (بمقام شیخ اختر مارکیٹ بس اسٹینڈ ڈومیلی)

8۔اسسٹنٹ رجسٹرار کوا پریٹو زپنڈ داد نخان۔

9۔اسٹنٹ رجسٹرار کوا پریٹو سوسائٹیز پنڈ داد نخان (بمقام ریلوے روڈ محلہ کوٹ کلاں)

10۔دفتر انسپکٹر کوا پریٹو سوسائٹیز پنوال (بالمقابل جالپ فلنگ اسٹیشن چک شادی)

(ب)

بجٹ سال 12۔2011 رقم 134 لاکھ

بجٹ سال 13۔2012 رقم 163.60 لاکھ

(ج) کوئی گرانٹ جاری نہیں ہوئی۔

(د)

خرچہ 12۔2011 رقم 128.86 لاکھ

خرچہ 13۔2012 رقم 159.01 لاکھ

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2013)

ضلع جہلم: کوا پریٹو سوسائیٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1170: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے تحت کوا پریٹو سوسائٹیز کتنی ہیں؟

(ب) مالی سال 12۔2011 سے آج تک سوسائیٹیز کو کتنا قرض دیا گیا؟

(ج) یہ قرض کس کس مقصد کے لئے فراہم کیا گیا؟

(د) یہ قرض کس شرح سود پر دیا گیا؟

(ہ) اس ضلع میں کون کونسی سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں اور ان کے ذمہ کتنا قرض ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ امداد باہمی کے تحت 187 کوا پریٹو سوسائٹیز ہیں۔

(ب) مالی سال 12-2011 سے مورخہ 19.09.2013 تک سوسائٹیز کو دیئے گئے قرض کی تفصیل اس طرح ہے:۔

نمبر شمار	فصل	قرضہ
1	ربیع 12-2011	8,513,800
2	خریف 2012	8,355,500
3	ربیع 13-2012	8,309,900
4	خریف 2013	8,115,200
	میزان	33,294,400

مبلغ 3 کروڑ 32 لاکھ 94 ہزار 400 روپے

(ج) یہ قرض برائے خرید زرعی مداخل مثلاً کھاد، بیج، کرم کش ادویات، وغیرہ کے لئے فراہم کیا گیا۔

(د) یہ قرض 16 فیصد سالانہ شرح مارک اپ پر دیا گیا۔

(ہ) اس ضلع میں 20 عدد سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں اور ان کے ذمہ کل رقم مبلغ 1 لاکھ 93 ہزار 50 روپے کا قرض ہے۔ جسکی تفصیل تتمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2013)

ضلع ملتان: رجسٹرڈ کوا پریٹو سوسائیٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1339: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ امداد باہمی کے ماتحت کتنی کوا پریٹو سوسائیٹیز ہاؤسنگ رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) یہ کوا پریٹو سوسائیٹیز کتنے کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں، ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سوسائیٹیز میں کتنے لوگوں کو کتنی کتنی اراضی الاٹ کی گئی اور کتنے ایسے پلاٹس ہیں جن کو دو مرتبہ یا اس سے زیادہ دفعہ مختلف لوگوں کو الاٹ کیا گیا، ایسا کیوں کیا گیا ایوان کو آگاہ کریں اور ان پلاٹوں کے الاٹیز کے نام و پتہ سے آگاہ کریں؟

(د) جن افسران واہلکاران کے احکامات سے مذکورہ پلاٹس دو دو دفعہ الاٹ کئے گئے، ان کے نام، عہدہ و موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں اور حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع ملتان میں 12 کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں

(ب) تفصیل درج ذیل ہے۔

	گز	مرلہ	کینال
1۔ واپڈا کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	12	34	3128
2۔ ایم ڈی اے آفیسرز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	0	993
3۔ ایم ڈی اے ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	10	7	29
4۔ گورنمنٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	1	177
5۔ پنجاب سمال انڈسٹری کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	13	493
6۔ گورنمنٹ آفیشل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	0	1360
7۔ ایگرکس کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	15	205
8۔ الفیض ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	08	149
9۔ نشتر ین کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	7	100
10۔ کریم آباد کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی	0	0	228
11۔ ابوالفتح کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی بند پڑی ہے			
12۔ گورنمنٹ گزیٹیڈ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کام مکمل ہو چکا ہے سوسائٹی بند پڑی ہے	0	11	703

(ج) کوئی اراضی الاٹ نہ کی گئی ہے صرف پلاٹس الاٹ کئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کسی بھی معزز ممبر کو کسی بھی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز میں ایک سے زیادہ پلاٹ الاٹ نہ کیا گیا ہے

نوٹ سوسائٹی سیریل نمبر 10 تمام ترقیاتی کام مکمل ہو چکا ہے۔

سوسائٹی سیریل نمبر 12 ابھی تک رقبہ نہ خریدا گیا ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ اس قسم کا کوئی بھی کیس نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

ضلع ملتان: کوآپریٹو بنک کی برانچوں کی تعداد وریکوری کی تفصیلات

*1340: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں کتنی کوآپریٹو بنک کی برانچیں کام کر رہی ہیں اور ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ انچارج صاحبان کب سے ان برانچوں میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان آفیسران نے اپنی تعیناتی کے دوران کتنے کتنے قرضہ کی ریکوری کی۔ گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان برانچوں کے انچارج صاحبان نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنے قرض نادہندگان کو کتنی دفعہ مراسلہ یاددہانی کے نوٹسز جاری کئے، ان قرض نادہندگان کے نام اور کتنا قرضہ ان سے واپسی لینا ہے-ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) قرضہ کتنے عرصہ کے لئے جاری کیا جاتا ہے اور اس پر شرح سود کتنا ہوتا ہے، مذکورہ بنکوں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے قرض نادہندگان کو کتنا کتنا جرمانہ کیا اور اس سے حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(و)مذکورہ ضلع کے کوا پریٹو بنک کی برانچوں سے 2007 سے قبل جاری کیا گیا قرضہ کی کل کتنی رقم ابھی تک واپس نہیں لی اور یہ کب تک واپس لے لیا جائے گا۔ برانچ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع ملتان میں پنجاب پراونشل کوا پریٹو بینک لمیٹڈ کی 5 پانچ برانچیں کام کر رہی ہیں اور ان کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ و گریڈ اسطرح ہیں:۔

نمبر شمار	نام برانچ	نام انچارج	عہدہ	گریڈ
1	ملتان	ملک کوثر عباس	مینجر	6
2	لاڑ	محمد اشفاق قریشی	مینجر	6
3	قادرپور راواں	حافظ محمد عبدالجلیل	مینجر	6
4	شجاع آباد	عبدلہادی صابر	مینجر	6
5	جلال پور پیروالا	محمد قمرالزمان	مینجر	5

(ب) ان انچارج صاحبان کی ان برانچوں میں تاریخ تعیناتی کی تفصیل اسطرح ہے:۔

نمبر شمار	نام برانچ	نام انچارج	تاریخ تعیناتی
1	ملتان	ملک کوثر عباس	29-08-2011
2	لاڑ	محمد اشفاق قریشی	22-05-2013
3	قادرپور راواں	حافظ محمد عبدالجلیل	09-09-2013
4	شجاع آباد	عبدلہادی صابر	27-08-2011
5	جلال پور پیروالا	محمد قمرالزمان	25-02-2013

(ج)ان افسران نے اپنی تعیناتی کے دوران گزشتہ پانچ سالوں میں جتنی رقم قرضہ کی ریکوری کی اس کی برانچ وائز تفصیل اسطرح ہے:۔

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	نام برانچ	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13
1	ملتان	49.723	55.248	58.156	64.611	86.378
2	لاڑ	34.396	34.396	34.396	38.196	51.606
3	قادر پور راواں	39.178	39.178	39.178	43.478	58.851
4	شجاع آباد	88.958	88.958	88.958	98.682	138.053
5	جلال پور پیر والا	73.259	73.259	73.259	79.369	111.536
	میزان	258.514	291.039	293.947	324.336	446.424

سال 2011-12 = 32 کروڑ 43 لاکھ 36 ہزار روپے

سال 2012-13 = 44 کروڑ 64 لاکھ 24 ہزار روپے

(د)ان برانچوں کے انچارج صاحبان کی طرف سے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران قرض نادہندگان کو جاری شدہ یاددہانی کے نوٹسز کی تفصیل اس طرح ہے۔ جبکہ نادہندگان کے نام اور بقایا قرضہ کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(رقم ملین میں)

تفصیل نادہندہ رقم

نمبر	نام برانچ	تعداد	اصل زر	مارک اپ	میزان	سابقہ

شمار		نادہندگان				5سالوں میں جاری شدہ نوٹسز کی تعداد
1	ملتان	88	10,752,286	7,858,147	18,610,433	10
2	لاڑ	76	9,572,539	7,656,430	17,228,969	10
3	قادر پورراواں	37	4,291,291	3,972,810	8,264,101	10
4	شجاع آباد	327	46,869,327	32,822,439	79,691,766	10
5	جلال پور پیروالا	287	41,933,113	31,322,763	73,255,876	10
	میزان	815	113,418,556	83,632,589	197,051,145	50

اصل زر = مبلغ 11کروڑ34لاکھ 18ہزار556روپے

مارک اپ = مبلغ 8کروڑ36لاکھ 32ہزار589روپے

میزان = مبلغ 19کروڑ70لاکھ 51ہزار145روپے

(ہ) بینک کے مختلف مدات میں جاری کئے جانے والے قرضہ جات کے عرصہ اوران پر شرح مارک اپ کی تفصیل اسطرح ہے:۔

نمبر شمار	قسم قرضہ	عرصہ قرض	شرح مارک اپ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف	6تا9ماہ	16فیصد
2	لائیوسٹاک بھیڑ بکری و مویشی فارمنگ	1سال	15.80فیصد
3	لائیوسٹاک پروجیکٹ فنانس	5سال	18فیصد

4	درمیانی مدت کے قرضہ جات	3تا5سال	18فیصد
5	طلائی زیورات کے عوض قرضہ	1سال	20فیصد
6	ایگری کلچر ریوالونگ فنانس ARF	1سال	18فیصد
7	فصلی پیداواری قرضہ	6ماہ	18فیصد
8	قرضہ بالعوض DSC/SSC	1سال	16فیصد
9	قرضہ بالعوض TDR	1سال	شرح منافع TDR+2فیصد

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نادہندگان سے وصول شدہ جرمانہ کی تفصیل اسطرح ہے:

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	نام برانچ	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13
1	ملتان	--	--	0.612	0.681	0.756
2	لاڑ	--	--	0.232	0.232	0.258
3	قادر پور راواں	--	--	0.242	0.242	0.269
4	شجاع آباد	--	--	0.716	0.716	0.796
5	جلال پور پیروالا	--	--	0.702	0.702	0.781
	میزان	--	--	2.504	2.573	2.860

سال2011-12 = 25لاکھ73ہزار روپے

سال2012-13 = 28لاکھ60ہزار روپے

نادہندگان سے جرمانہ محض اس لئے وصول کیا جاتا ہے تاکہ مقروضان متنبہ رہیں اور اپنے ذمگی قرضہ کی ادائیگی بروقت کریں۔ یہ رقم وصولی کے بعد بینک کے حسابات میں ظاہر کی جاتی ہے اور اس سے حکومت کا کوئی تعلق نہ ہے۔

(و) کوا پریٹو بینک ضلع ملتان کی برانچوں سے سال 2007ء سے قبل جاری کئے گئے قرضہ جات کے سلسلہ میں نہ ہونے والی ریکوری اور اسکی متوقع تاریخ وصولی کی برانچ وائز تفصیل اسطرح ہے:۔

(رقم ملین میں)

نمبر شمار	نام برانچ	2007تک نادہندر قم قرضہ	نادہندہ رقم کا عرصہ وصولی
1	ملتان	6.048	2015
2	لاڑ	5.599	2015
3	قادرپور راواں	2.685	2015
4	شجاع آباد	25.899	2015
5	جلال پور پیر والا	23.808	2015
	میزان	64.039	

میزان = مبلغ 6کروڑ 40لاکھ 39ہزار روپے

(تاریخ وصولی جواب 25اکتوبر 2013)

ضلع ملتان: کوا پریٹو سوسائٹیوں کی جانب سے کروائے گئے ترقیاتی کام و دیگر تفصیلات

*1344: جناب جاوید اختر: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ کوا پریٹو سوسائٹیز کام کر رہی ہیں؟

(ب) یہ سوسائٹیاں کس مقصد کے لئے رجسٹرڈ کی جاتی ہیں؟

(ج) ان سوسائیٹیوں نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کون کونسے عوامی فلاح کے کام کئے اور ان سے کتنے لوگ مستفید ہوئے؟

(د)ان سوسائیٹیوں نے کون کونسے ترقیاتی کام اپنے علاقوں میں کروائے،انکی پچھلے پانچ سال کی تفصیل سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) ضلع ملتان میں 1230 کواپریٹو سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں کوئی غیر رجسٹرڈ سوسائٹی ریکارڈ پر نہ ہے تا ہم غیر رجسٹرڈ سوسائٹیز کے خلاف کارروائی کرنا ضلعی حکومت یا TMA ملتان کے دائرہ کار میں ہے۔

(ب)

(i)زرعی کواپریٹو سوسائٹیز کسانوں کو قرضہ جات کی سہولیات مہیا کرتی ہیں۔

(ii)کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز اپنے ممبران کو پلاٹ اور رہائشی سہولتیں مہیا کرتی ہیں۔

(ج) زرعی مقاصد کے تحت رجسٹرڈ ہونے والی کواپریٹو سوسائٹیز کے ممبران کی تعداد و قرضہ کی رقم اور عرصہ درج ذیل ہے جنہوں نے کواپریٹو بینک سے قرضہ کی سہولت حاصل کی ہیں:

سال	تعداد ممبران	قرضہ جات
2008-2009	2296	1301.25لاکھ
2009-2010	2178	1208.20لاکھ
2010-2011	2201	1275.45لاکھ
2011-2012	2190	1266.90لاکھ
2012-2013	2212	1278.77لاکھ

بارہ(12) کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز نے گزشتہ پانچ سال کے دوران اپنے خرید کردہ رقبہ پر ترقیاتی کام جن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، پارکس، رہائشی کالونی کی چاردیواری، فراہمی بجلی، سوئی گیس، سیکورٹی سسٹم، ٹیلی فون، پانی، سیوریج سسٹم وغیرہ تنصیب کروایا ہے۔ یہ ترقیاتی کام اپنی مدد آپ کے تحت ممبران کے چندہ سے کروائے جاتے ہیں اور کروائے جارہے ہیں۔

ان کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کو حکومت یا کسی بھی ادارے سے کوئی امداد ملتی ہے اور نہ ہی قرضہ کی سہولت۔ ممبران سوسائٹیز جمہوری طریقہ سے اپنی ایک مینجنگ کمیٹی منتخب کرتے ہیں جس کا عرصہ تین سال ہوتا ہے اور منتخب شدہ مینجنگ کمیٹی اپنی نگرانی میں ترقیاتی کام کرواتی ہے۔ ضلع ملتان میں ان سوسائٹیوں کے 8068 ممبران مستفید ہوئے ہیں۔

(د) ان سوسائٹیوں کی انتظامیہ کمیٹیوں نے اپنے دائرکاروبار کے اندر مندرجہ ذیل ترقیاتی کام کروائے:

(1) سڑکوں کی تعمیر و مرمت

(2) پارکس

(3) مساجد کی تعمیر

(4) بجلی کی فراہمی

(5) سوئی گیس کی فراہمی

(6) سیوریج سسٹم

(7) پانی کی فراہمی

(8) رہائشی کالونی کی چار دیواری کی تعمیر

(9) سیکورٹی سسٹم

(10) قبرستان

(11) ٹیلی فون کی فراہمی

(12) مارکیٹ

یہ کام بغیر حکومتی یا دیگر ادارے کی امداد کے بغیر اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت کروائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2013)

کوا پریٹو بنک پنجاب کی جانب سے گھپلوں و کرپشن میں ملوث افسران واہلکاران کے خلاف کی گئی کارروائی و دیگر تفصیلات

*1345:جناب جاوید اختر: کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب کواپریٹو بنک نے اسٹیٹ بنک سے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنا قرضہ لیا ہوا ہے اور اس نے کتنا قرضہ واپس کر دیا ہے اور یہ کتنے عرصہ کے دوران واپس کیا گیا ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب)مذکورہ بنک مزید کون کون سے ایسے اقدامات اٹھا رہا ہے جس سے اسٹیٹ بنک کو جلد از جلد قرض واپس کیا جا سکے،اس سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج)گزشتہ پانچ سال کے دوران کواپریٹو بنک کے اعلیٰ حکام نے گھپلوں اور کرپشن میں ملوث کتنے افسران واہلکاران کو نوکری سے برخاست کیا اور ان سے کتنی رقم کی ریکوری کی گئی،ان کے نام وعہدہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ نے گذشتہ پانچ سال کے دوران سٹیٹ بینک سے کوئی قرضہ نہیں لیا۔

(ب) ایضا

(ج)گزشتہ پانچ سال کے دوران دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کے 38 ملازمین کو گھپلوں اور کرپشن میں ملوث ہونے کی وجہ سے ملازمت سے برخاست کیا گیا اور ان سے مبلغ 1 کروڑ 2 لاکھ 25 ہزار 145 روپے کی ریکوری کی گئی۔ ملوث ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2013)

پراونشل کواپریٹو بنک کی صوبہ میں اراضی ودیگر تفصیلات

*1768: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل کواپریٹو بنک کی صوبہ میں کل کتنی کتنی زرعی وکمرشل اراضی کہاں کہاں پر واقع ہے۔مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنی کتنی زرعی وکمرشل اراضی کس کس مقام پر ناجائز قابضین کے قبضہ میں کب سے ہے؟

(ج) ناجائز قابضین سے یہ اراضی واگزار کیوں نہیں کروائی جارہی؟

(د) موجودہ ایم ڈی اور صدر نے اس بارے میں کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کی صوبہ پنجاب میں واقع زرعی وکمرشل اراضی کی مکمل تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کی صوبہ پنجاب میں واقع زرعی وکمرشل اراضی پر ناجائز قبضہ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بینک کی زرعی وکمرشل اراضی جس پر ناجائز قابضین کا قبضہ ہے ان کے کیس عدالتوں میں چل رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) موجودہ ایم ڈی اور صدر صاحب بینک کی کمرشل / زرعی اراضی پر قبضہ والے کیسز جو کہ مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں ان کی پیروی مؤثر طریقے سے بینک کے مقرر کردہ وکلاء صاحبان کے ذریعے کروا رہے ہیں مزید برآں عدالت سے جاری ہونے والے فیصلہ تک مزید کارروائی نہیں کی جا سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2014)

صوبہ میں کواپریٹو بنک کی برانچیں ودیگر تفصیلات

*1769: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل کواپریٹو بنک کی پچھلے پانچ سالوں سے خسارے میں چلنے والی برانچوں کے نام و مقام سے آگاہ کریں؟

(ب) ان برانچوں کے سربراہان کو خسارے سے نکالنے کے بارے میں کوئی ہیڈ آفس سے ہدایات جاری کی گئیں۔ اگر ہاں تو اس پر عمل کرتے ہوئے ان برانچوں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے فیصد خسارے میں کمی ہوئی ہے۔ برانچ وسال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کی پچھلے پانچ سالوں سے خسارے میں چلنے والی برانچوں کے نام و مقام کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان برانچوں کے سربراہان نے مذکورہ برانچوں کو خسارے سے نکالنے کیلئے بنک ہذا کے ہیڈ آفس سے جاری شدہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے مؤثر اقدامات کئے جس کی وجہ سے پچھلے پانچ سالوں میں برانچوں کے خسارے میں کمی ہوئی جس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2014)

صوبہ میں کواپریٹو بنک کی برانچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1778: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراونشل کواپریٹو بنک کے تحت پنجاب میں کل کتنی برانچیں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کو حکومت کب تک کنٹریکٹ یا ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) پنجاب پروانشل کوا پریٹو بنک کی اس وقت 151 برانچیں پنجاب میں کام کر رہی ہیں۔

(ب) ان برانچوں میں اس وقت کمپیوٹر اٹنڈنٹ، یوٹلیٹی بل ہیلپرز 18 ملازمین اور میسنجر / سوئیپر کیٹیگری میں 25 ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں جن کی کل تعداد 43 ہے۔

(ج) دی پنجاب پراونشل کوا پریٹو بنک لمیٹڈ ایک خود مختار ادارہ ہے جو کہ کوا پریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء کے تحت رجسٹرڈ ہے اور 1955ء سے سٹیٹ بنک آف پاکستان کی نگرانی میں بطور شیڈولڈ بنک کام کر رہا ہے جس کے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ سٹاف سروس رولز ہیں جن کے تحت وہ ملازمین کو کنٹریکٹ یا ریگولر کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2014)

پنجاب پراونشل کوا پریٹو بنک کے صدر کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*2399: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب پروانشل کوآپریٹو بنک کے موجودہ صدر نے اپنی تعیناتی سے اب تک کتنے افراد کو ملازمتیں دیں اور ان کو کس کس گریڈ میں بھرتی کیا گیا؟

(ب) کیا تمام ملازمین کی بھرتی باقاعدہ اشتہار دے کر قواعد و ضوابط کے مطابق کی گئی؟

(ج) کیا مذکورہ بالا بھرتی شدہ ملازمین کو ریگولر، کنٹریکٹ یا ڈیلی ویجز کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا؟ ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف)پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈایک خود مختارادارہ ہےاوراپنے تمام تراخراجات بشمول ملازمین کی تنخواہیں خود برداشت کرتاہے۔مزید برآں بینک سٹاف کی ریٹائرمنٹ کے باعث سٹاف کی شدید قلت محسوس کی جارہی تھی جوکہ بینک کے معاملات بالخصوص آٹومیشن وغیرہ کواحسن طریقے سے چلانے میں حائل تھی اوراس سلسلہ میں جون2013ء کی سٹاف کی منظورشدہ تعداد کے مطابق 208افراد کی مختلف شعبہ ہائے میں کمی تھی لہذاان حالات کومدنظر رکھتے ہوئے بینک کے معاملات کو بہتر طریقے سے چلانے کیلئے سٹاف سروس رولزاور بورڈآف ڈائریکٹرز کی طرف سے بذریعہ ریزولیوشن مورخہ04.05.2010میں تفویض کردہ اختیارات کے تحت مورخہ 05.12.2013تک101اہلیت کے حامل افراد بینک میں عارضی طور پر سلیکشن کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میںhireکئے ہیں۔گریڈ کے لحاظ سےانhireشدہ افراد کی تفصیل تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب)3سینئر وائس پریذیڈنٹ باقاعدہ اخبار میں اشتہار دے کر بذریعہ سلیکشن کمیٹی انٹرویوز کر کے بھرتی کئے گئے۔جبکہ باقی ملازمین بھی بینک کے قواعد وضوابط اور بورڈآف ڈائریکٹرز کی طرف سے بذریعہ ریزولیوشن مورخہ04.05.2010کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے تحت ان کی تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی بنیاد پر بینک کی ضرورت کے مطابق سلیکشن کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں مجاز اتھارٹی نے سٹاف کی کمی کو دور کرنے کیلئے عارضی طور پرhireکئے ہیں۔

(ج)مذکورہ بالا تمام ملازمین کو فی الحال صرف ایک سال کی مدت کی بنیاد پر اور منیجر برائے شاہدرہ برانچ کو 3 سال کی مدت پر عارضی طور پر hire کیا گیا ہے جبکہ 3 سینئر وائس پریذیڈنٹ صاحبان کو 3 سال کے کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2014)

گورنمنٹ ایمپلائز کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں کی گئی بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*2473: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے سابقہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جو پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ لاہور کے اعزازی چیئرمین تھے نے سوسائٹی ہذا کو اپنے لیے پلاٹ کے حصول کی درخواست 9 مئی 2003 کو جمع کروائی اور اپنے ہمراہ 11 دیگر اعلیٰ افسران کی درخواستیں بھی مئی اور جون 2003 میں جمع کروائی گئیں اور ان میں سے بیشتر افسران کو پانچ لاکھ روپے میں 34 مرلہ کا پلاٹ اور اڑھائی لاکھ روپے میں 17 مرلہ کے پلاٹ کے حساب سے 12 جون 2003 کو پلاٹ الاٹ کر دیئے، جن کی مارکیٹ قیمت ان کی ادا کردہ قیمت سے کم از کم 10 گنا فی پلاٹ زیادہ ہے-کیا یہ درست ہے کہ کوا پریٹو لاَ کے تحت پہلے بننے والے ممبر پہلے پلاٹ حاصل کرنے کے حقدار ہوتے ہیں؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک سرکاری ملازم ڈاکٹر محمد یعقوب نامی شخص نے 10 جون 2003 کو پلاٹ کے لیے درخواست دی، صرف دو یوم کے بعد 12 جولائی 2003 کو پلاٹ الاٹ کر دیا گیا اور اس نے صرف ایک ماہ بعد خرید کردہ قیمت سے چھ گنا زیادہ قیمت پر یہ الاٹ کردہ پلاٹ فروخت کر دیا؟

(ج)کیا اس سے قبل سوسائٹی ہذا کے کسی اعزازی چیئرمین / ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اپنے سوسائٹی کے اعزازی چیئرمین کے Tenure کے دوران اپنے لئے بھی کوئی پلاٹ حاصل کیا یا اپنے نام پلاٹ الاٹ کیا؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ سوسائٹی ہذا کے سابقہ چیئرمین نے اپنے لئے سوسائٹی کی مینجنگ کمیٹی سے پانچ ہزار روپے ماہانہ اعزازیہ طے کروالیا کیااس سے قبل کسی چیئرمین نے اس طرح کااعزازیہ طے کروایایاوصول کیا تھا کیایہ اعزازیہ کواپریٹو کے قوانین کے مطابق ہے؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سوسائٹی میں 16 دیگر منظور نظر افراد کو 12 جون 2013 کو بھی خصوصی قیمت جو کہ مارکیٹ کی قیمت سے دس گنا کم ہے اس پر پلاٹ الاٹ کروائے گئے، کیایہ پلاٹ خریدنے کے لیے دیگر ممبران سوسائٹی کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔کیاان پلاٹس کی فروخت کی کوئی تشہیر ممبران سوسائٹی میں کی گئی،ان تمام لوگوں کو پلاٹ الاٹ کرتے وقت کیا معیار پیش نظر تھا؟

(و) کیا موجودہ یاسابقہ حکومت نے اس سوسائٹی کے ان معاملات کی اعلیٰ سطحی انکوائری کروائی،اگر نہیں تو کیوں اور اگر ہاں تو کب تک؟

(ز) محکمہ نے ان سارے غیر قانونی اقدامات کے خلاف کیااقدامات اٹھائے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) عرض ہے کہ پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ لاہور کے رجسٹرڈ بائی لاز کی شق نمبر 7 کے مطابق پلاٹ ان سرکاری افسران اور ملازمین کو انتظامیہ کمیٹی کی منظوری سے الاٹ کئے جاسکتے ہیں۔ جن کے پاس LDA کی کسی سکیم میں اپنا پلاٹ یا گھر نہ ہو۔اور بلحاظ عہدہ سائز پلاٹ بھی مذکور ہے۔ سوسائٹی کی انتظامیہ کمیٹی نے مورخہ 28 جون 2003 میں مذکورہ پلاٹوں کی الاٹمنٹ کی منظوری دی۔ یہ بات غلط ہے کہ میاں محمد جمیل جو بطور ایڈیشنل چیف سیکریٹری بلحاظ عہدہ چیئرمین سوسائٹی تھے انہوں نے اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے یہ پلاٹ الاٹ کئے۔ جہاں تک مارکیٹ کی قیمت کا تعلق ہے معاملہ قدیمی ہے اس لئے اس بارے میں رائے دینا مشکل ہے۔ تاہم عمومی رائے ہے کہ ان پلاٹوں کی موجودہ مارکیٹ قیمت سال 2003 کے حساب سے کئی گنا بڑھ چکی ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ ڈاکٹر محمد یعقوب نامی ممبر نے 10 جون 2003 کو برائے حصول پلاٹ درخواست دی اور انتظامیہ کمیٹی کے اجلاس مورخہ 12 جون 2003 کی قرارداد / فیصلہ کی روشنی میں مورخہ 12 جون 2003 کو پلاٹ الاٹ کیا گیا اور یہ درست نہ ہے کہ اس نے ایک ماہ بعد پلاٹ فروخت کر دیا بلکہ یہ پلاٹ 2 ستمبر 2003 کو فروخت کیا گیا۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ سوسائٹی کے سابقہ چیئرمین بریگیڈئیر اسلم حیات قریشی اور انور شارق صاحب نے انتظامیہ کمیٹی کے فیصلہ مورخہ 10.10.1981 اور 21.01.1988 کی روشنی میں پلاٹ حاصل کئے۔

(د) ہاں یہ درست ہے کہ سوسائٹی کی مینیجنگ کمیٹی نے اپنی میٹنگ مورخہ 25.03.2003 میں چیئرمین کے لئے اضافی خدمات کے سلسلے میں بنیادی تنخواہ کا 20% یا زیادہ سے زیادہ 5 ہزار روپے ماہانہ اعزازیہ یکم اپریل 2003 سے منظور کیا۔ نیز اس سے قبل کسی چیئرمین کو سوسائٹی ہذا نے کوئی اعزازیہ نہ دیا تھا۔

(ہ) یہ درست نہ ہے کہ 12 جون 2013 کو پلاٹ الاٹ کئے گئے۔ جیسا کہ مذکورہ بالا تاریخ کو کوئی بھی پلاٹ الاٹ نہ کیا گیا ہے۔ اندریں حالات پلاٹس کی تشہیر اور پلاٹ کو الاٹ کرنے کا معیار مقرر کرنے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔

(و) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ الاٹمنٹ بمطابق بائی لاز سوسائٹی کی گئیں اور جہاں البتہ ایک ممبر کی درخواست پر لاہور ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن نمبری 2007/1462 مورخہ 26.05.2008 میں رائے دی ہے کہ یہ الاٹمنٹس بادی النظر میں درست معلوم ہوتی ہیں۔ لہذا انکوائری کی ضرورت نہ تھی۔

(ز) محکمہ کوا پریٹو نے خصوصی ہدایات دے کر سوسائٹی میں ماڈل بائی لاز مورخہ 06.10.2013 کو رائج کروائے اور کوا پریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 زیرِ رول نمبر 16 کوا پریٹو رولز 1927 کے تحت انتظامیہ کمیٹی کو ایسی الاٹمنٹ کا اختیار نہیں رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2014)

صوبہ کی کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹیز کے عہدیداران سرکاری افسران کی تفصیلات

*2474:ڈاکٹر سید وسیم اختر : کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے تمام اعلیٰ سرکاری افسران پر پابندی لگائی ہے کہ وہ کسی بھی کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے عہدے دار نہیں بن سکتے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے باوجود کچھ کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے عہدہ دار تاحال اعلیٰ سرکاری افسران موجود ہیں؟

(ج) پنجاب بھر میں کتنی کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ایسی ہیں جن کے عہدے داران تاحال اعلیٰ سرکاری افسران ہیں اور یہ کب سے ہیں۔ کس کس آفیسر کو این او سی جاری کیا گیا اور اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) بمطابق نوٹیفکیشن نمبر 90/7-1(S&GAD)SOR-IV جاری کردہ حکومت پنجاب محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی، مورخہ 06.12.1990 سرکاری آفیسران / اہلکاران اپنے مجاز حکام سے NOC لے کر کوا پریٹو سوسائٹیز کے عہدیداران منتخب ہوتے ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا نوٹیفیکیشن کی موجودگی میں چند سرکاری آفیسران اپنے محکمہ جات سے این او سی لینے کے بعد ہی منتخب ہو کر بطور ممبر انتظامیہ کمیٹی اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) پنجاب بھر میں 27 کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ایسی ہیں جن میں سرکاری آفیسران اپنے متعلقہ محکموں سے NOC لے کر منتخب انتظامیہ کمیٹی کا حصّہ بنے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ :قرض کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*2793:لفٹیننٹ کرنل(ر)سردار محمد ایوب خان:کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک کن کن مدات میں کون سی شرائط پر کس شرح سود پر قرض فراہم کرتاہے نیزاس بنک سے کیاصرف ادارے ہی قرض لیتے ہیں یاعام چھوٹاکاشتکار بھی قرض لے سکتاہے؟

(ب)یکم جنوری2010سے اب تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کن کن افراد کو کتنا کتنا قرض کن کن مدات میں فراہم کیاگیاہے؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ بنک ہذاکا سٹاف اپنے من پسند اداروں یاافراد کو قرض دے دیتاہے اور غریب کاشتکار قرض سے محروم رہ جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی27ستمبر2013تاریخ ترسیل20نومبر2013)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈاس وقت درج ذیل مدات میں حسب ذیل شرح سود و شرائط پر قرض فراہم کررہاہے:۔

نمبر شمار	قسم قرضہ	مارک اپ	شرائط برائے قرضہ
1	فصلی قرضہ جات برائے ربیع / خریف سوسائٹی	16فیصد	ممبر کواپریٹو سوسائٹیز کی شخصی ضمانت
2	طلائی زیورات کے عوض قرضہ شخصی	16فیصد	طلائی زیورات
3	لائیوسٹاک بھیڑ بکری و مویشی فارمنگ	15.80فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم

	سوسائٹی		ایک ایکڑ زرعی زمین
4	لائیو سٹاک پراجیکٹ شخصی و سوسائٹی	18 فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم پانچ ایکڑ زرعی زمین
5	درمیانی مدت قرضہ (ٹریکٹر وغیرہ) شخصی و سوسائٹی	18 فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم پانچ ایکڑ زرعی زمین
6	ایگریکلچر ریوالونگ فنانس سوسائٹی	18 فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دگنی مالیت کی زرعی زمین
7	کراپ پروڈکشن لون سوسائٹی	18 فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دگنی مالیت کی زرعی زمین
8	سمال بزنس مین فنانس	18 فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دوگنی مالیت کی غیر منقولہ جائیداد
9	قرضہ برائے انجمن ہائے مستورات	16 فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دوگنی مالیت کی غیر منقولہ جائیداد
10	ایگری کلچر رننگ فنانس ARF	18 فیصد	رقم قرضہ سے دگنی مالیت کی کم از کم پانچ ایکڑ زرعی زمین
11	قرضہ بالعوض DSC/SSC (ڈیفنس سیونگ / سپیشل سیونگ سرٹیفیکیٹ)	16 فیصد	DSC/SSC کی مالیت کا 80 فیصد قرضہ
12	قرضہ بالعوض TDR (میعادی امانت رسید)	TDR پر واجب الادا شرح منافع سے 2 فیصد	TDR کے عوض

		زائد	
13	صنعتی قرضہ جات برائے فروغ چھوٹی صنعت	16 فیصد	رقم قرضہ سے کم از کم دوگنی مالیت کی غیر منقولہ جائیداد

مزید براں پنجاب پراونشل کوا پریٹو بینک لمیٹڈ اس وقت کوا پریٹو سوسائٹیز کے علاوہ چھوٹے کاشتکاروں کو بھی قرضہ جات جاری کر رہا ہے۔

(ب) یکم جنوری 2010ء سے مورخہ 31 دسمبر 2013ء تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 403 کوا پریٹو سوسائٹیز اور 690 افراد کو مختلف مدات میں مبلغ 18 کروڑ 1 لاکھ 17 ہزار 204 روپے کے قرضہ جات جاری کئے جا چکے ہیں۔ جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات کہ کوا پریٹو بینک کا سٹاف من پسند اداروں یا افراد کو قرض دے دیتا ہے ہر گز درست نہ ہے بلکہ قرضہ پالیسی میں درج شدہ شرائط پر پورا اترنے والے تمام افراد خواہ وہ غریب کاشتکار ہی کیوں نہ ہوں بینک سے قرض لینے کے اہل ہیں۔ قرضہ جات کے اجراء کے دوران کسی قسم کی پسند اور ناپسند کا کوئی دخل نہ ہے۔ بینک کے فنڈز کا زیادہ تر حصہ ایک سے پانچ ایکڑ زمین کی ملکیت رکھنے والے چھوٹے کاشتکاروں میں ہی تقسیم کیا گیا ہے تاکہ وہ بروقت قرضہ حاصل کر کے اس کو زرعی مقاصد کیلئے استعمال کر سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2014)

کوا پریٹو بنک کے ڈیفالٹرز کی تعداد وریکوری کی تفصیلات

*3115: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اس وقت کوا پریٹو بنک کے ڈیفالٹرز کی تعداد کتنی ہے اور ان سے کتنی رقم وصول کرنی ہے؟

(ب) ان کو یہ قرض کس کس سکیم کے تحت دیا گیا ہے؟

(ج) اس وقت ان تحصیلوں میں 5 لاکھ یا اس زائد کے جو ڈیفالٹرز ہیں ان کے نام، ولدیت، پتہ جات مع رقم کی تفصیل بتائیں نیز ان کو قرض کب دیا گیا تھا؟

(د)ان سے ریکوری کے لئے یہ بنک کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں مورخہ 31 دسمبر 2013ء کو کوا پریٹو بینک کے ڈیفالٹرز کی تعداد اور ان سے واجب الوصول رقم کی تفصیل اسطرح ہے:۔

تحصیل	تعداد ڈیفالٹرز	واجب الوصول رقم
کمالیہ	150	5 کروڑ 90 لاکھ 12 ہزار 304 روپے
تاندلیانوالہ	153	9 کروڑ 23 لاکھ 19 ہزار 350 روپے

(ب) ان کو یہ قرض جن سکیموں کے تحت دیا گیا اس کی تفصیل اسطرح ہے:

(i) فصلی قرضہ جات (ii) لائیو سٹاک پراجیکٹ فنانس (انفرادی و سوسائٹیز)

(iii) لائیو سٹاک بھیڑ بکریاں (شخصی)

(ج) ان تحصیلوں میں پانچ لاکھ یا اس سے زائد کے ڈیفالٹرز کے نام، ولدیت، پتہ جات مع رقم اور تاریخ اجراء قرضہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

تحصیل تاندلیانوالہ

نمبر شمار	نام، ولدیت و پتہ جات	رقم قرضہ (روپے میں)	تاریخ اجراء قرضہ
1	انور علی ولد بہاول، ساکن 421GB ترپالا، تحصیل تاندلیانوالہ۔	20,72,772	24-10-1993
2	منظور حسین ولد دولا، ساکن 596GB دوات تحصیل تاندلیانوالہ	8,91,786	25-10-2008

	میزان	29,64,558	

رقم قرضہ = 29لاکھ 64ہزار558روپے

تحصیل کمالیہ

نمبر شمار	نام، ولدیت وپتہ جات	رقم قرضہ (روپے میں)	تاریخ اجراء قرضہ
1	جمال دین ولد الہی بخش، ساکن مکان نمبر 1098B جاندی والا، تحصیل کمالیہ۔	20,56,766	15-09-1994
2	دلدار حسین ولد بیر دین، ساکن چک نمبر 677/18GB کمالیہ	26,21,470	19-09-1994
3	محمد سلیم ولد غلام محمد، ساکن چک نمبر 677/18GB کمالیہ	24,82,189	19-09-1994
	میزان	71,60,425	

رقم قرضہ = 71لاکھ 60ہزار425روپے

(د) ان ڈیفالٹرز کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے نتیجہ میں فیصلہ جات بحق بینک ہو چکے ہیں اور ان کے رقبے کے انتقال کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2014)

گوجرانوالہ: کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3260: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں کتنی کوا پریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹز ہیں اور ہر سوسائٹی کتنے رقبے پر محیط ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ کی کتنی کوا پرٹیو ہاؤسنگ سوسائٹیز کتنے فیصد آباد ہو چکی ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ سوسائٹیز وائز آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17فروری 2014)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) گوجرانوالہ میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تعداد 9 ہے۔

نمبر شمار	نام ہاؤسنگ سوسائٹی	رقبہ
1	المنصورہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینٹ ویو ٹاؤن، گوجرانوالہ کینٹ گوجرانوالہ	60ایکڑ
2	دی پراونشل ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ ڈی سی کالونی گوجرانوالہ	86ایکڑ
3	دی پبلک کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، شالیمار ٹاؤن	39ایکڑ
4	دی پنجاب سمال انڈسٹریز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، قائداعظم ٹاؤن	50ایکڑ
5	دی واپڈا ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، واپڈا ٹاؤن	430ایکڑ
6	دی اریگیشن ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینال سٹی گوجرانوالہ	94ایکڑ
7	دی کالجز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، پروفیسرز ٹاؤن	74ایکڑ
8	دی سوشل سکیورٹی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	23ایکڑ
9	سٹیٹ لائف ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	17ایکڑ

1873ایکڑ

(ب)

نمبر شمار	نام ہاؤسنگ سوسائٹی	آباد شدہ رقبہ
1	المنصورہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینٹ ویو ٹاؤن، گوجرانوالہ کینٹ گوجرانوالہ	50فیصد
2	دی پراونشل ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ ڈی سی کالونی	25فیصد

	گوجرانوالہ	
3	دی پبلک کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، شالیمار ٹاؤن	32 فیصد
4	دی پنجاب سمال انڈسٹریز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، قائد اعظم ٹاؤن	10 فیصد
5	دی واپڈا ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، واپڈا ٹاؤن	70 فیصد
6	دی کالجز ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، پروفیسرز ٹاؤن	21 فیصد
7	دی اریگیشن ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، کینال سٹی گوجرانوالہ	----
8	دی سوشل سکیورٹی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	----
9	سٹیٹ لائف ایمپلائیز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ، گوجرانوالہ	----

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2014)

دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کے متعلقہ تفصیلات

*3451: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دی پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کے اثاثہ جات کی کل مالیت کتنی ہے؟

(ب) یہ کب سے کام کر رہا ہے؟

(ج) اس کی صوبہ میں کتنی برانچیں کام کر رہی ہیں؟

(د) اس بنک کے کل ڈیفالٹر کی تعداد کتنی ہے اور اس بنک نے کتنا قرض کس کس ادارے / بنک کو دینا ہے؟

(ہ) اس بنک کے ایک کروڑ روپے کے ڈیفالٹر کے نام، پتہ جات اور ان کی ذمہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(و) اس بنک نے ان کو یہ قرض کب، کس قاعدہ قانون کے تحت دیا تھا؟

(ز) یہ بنک ان ڈیفالٹرز سے رقم کی وصولی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف)دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کے اثاثہ جات کی کل مالیت مورخہ 31.12.2013 کے مطابق اس طرح ہے:۔

نمبر شمار	تفصیل	رقم (روپوں میں)
1	کیش اور بنک بیلنس	5,188,180,000
2	زرعی قرضہ جات	7,503,785,000
3	فکسڈ اثاثہ جات	4,582,657,000
4	دیگر اثاثہ جات	900,360,000
	میزان	18,174,982,000

اثاثہ جات کی کل مالیت = مبلغ 18 ارب 17 کروڑ 49 لاکھ 82 ہزار روپے

(ب)یہ بنک 1924ء میں کواپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے تحت قائم ہوا اور بعد ازاں 1955ء میں سٹیٹ بنک آف پاکستان نے اسے شیڈولڈ بنک کا درجہ دے دیا۔

(ج)اس بنک کی صوبہ پنجاب میں اس وقت 151 برانچیں کام کر رہی ہیں۔

(د) مورخہ 28.02.2014 کے مطابق اس بنک کے کل ڈیفالٹرز جن میں سوسائٹیز و شخصی مقروضان شامل ہیں کی تعداد 16757 تھی اور بنک ہذا نے اس وقت کسی ادارے / بنک کو کسی قسم کا کوئی قرض نہیں دینا ہے۔

(ہ) اس وقت دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک لمیٹڈ کے ایک کروڑ روپے کے ڈیفالٹرز میں صرف میسرز وائٹل انٹرپرائزز پرائیویٹ لمیٹڈ شامل ہے اس کا پتہ 1/E-134 سٹیڈیم روڈ، گلبرگ تھری، لاہور ہے اور اس کے ذمہ مورخہ 31.03.2014 کے مطابق مبلغ 14 کروڑ روپے (اصل) اور مبلغ 1 کروڑ 68 لاکھ 15 ہزار 342 روپے مارک اپ کی مد میں قرضہ ہے۔

(و) بنک نے میسرز وائٹل انٹر پرائزز لمیٹڈ کو یہ قرضہ یکم فروری 2012ء کو بنک کی مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد دیا۔ اجراء قرضہ سے پہلے متعلقہ پارٹی کو اس بات کا پابند بنایا گیا کہ وہ قرضہ کی رقم سے دگنی مالیت کی سکیورٹی بنک کے نام رہن کروائے لہذا پاک عرب ہاؤسنگ سوسائٹی کی 147 کنال 8 مرلہ زمین جس کی مالیت اس وقت تقریباً مبلغ 50 کروڑ روپے ہے کو رہن رکھ کر یہ قرضہ جاری کیا گیا۔

(ز) میسرز وائٹل انٹر پرائز کو ڈیفالٹر ہونے کے بعد قرضہ کی واجب الادا رقم کے سلسلہ میں نوٹسز جاری کئے جا چکے ہیں اس کے علاوہ متعلقہ بنک سٹاف وصولی کیلئے بالمشافہ بھی کوشش کر رہا ہے ان اقدامات کے نتیجہ میں کوئی مثبت پیش رفت نہ ہوئی ہے۔ لہذا بنک انتظامیہ نے متعلقہ پارٹی کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)

لاہور: رجسٹرار کوآپریٹو سوسائیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*3611: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائیٹیز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنا قرض جاری کیا گیا؟

(ج) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران ان سوسائٹیز سے کتنی رقم سال وائز وصول ہوئی؟

(د) اس وقت کتنی سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں، ان کے ذمہ رقم نام وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 8 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) مورخہ 31.03.2014 کے مطابق ضلع لاہور میں رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز کی تعداد 712 ہے۔

(ب) ان سوسائٹیز کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران جاری کردہ قرضہ کی سال وائز تفصیل اس طرح ہے:

سال / فصل	جاری کردہ رقم قرضہ	سال وائز جاری کردہ رقم قرضہ
ربیع 12-2011	59,13,650	
خریف 2012	56,14,700	1,15,28,350
ربیع 13-2012	56,13,400	
خریف 2013	55,60,200	1,11,73,600
	میزان	2,27,01,950

سال 12-2011 میں جاری کردہ رقم قرضہ مبلغ 1 کروڑ 15 لاکھ 28 ہزار 350 روپے

سال 13-2012 میں جاری کردہ رقم قرضہ مبلغ 1 کروڑ 11 لاکھ 73 ہزار 600 روپے

کل جاری کردہ رقم قرضہ دوران سال 13-2011 مبلغ 2 کروڑ 27 لاکھ 1 ہزار 950 روپے

(ج) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران ان سوسائٹیز سے وصول ہونے والی رقم قرضہ کی سال وائز تفصیل اس طرح ہے۔

سال / فصل	وصول شدہ رقم قرضہ	سال وائز وصول شدہ رقم قرضہ
خریف 2011	59,17,050	
ربیع 12-2011	59,13,650	1,18,30,700
خریف 2012	56,14,700	
ربیع 13-2012	56,13,400	1,12,28,100
	میزان	2,30,58,800

سال 12-2011 میں وصول شدہ رقم قرضہ مبلغ 1 کروڑ 18 لاکھ 30 ہزار 700 روپے

سال 13-2012 میں وصول شدہ رقم قرضہ مبلغ 1 کروڑ 12 لاکھ 28 ہزار 100 روپے

کل وصول شدہ رقم قرضہ دوران سال 13-2011 مبلغ 2 کروڑ 30 لاکھ 58 ہزار 800 روپے

(د) مورخہ 31.03.2014 کے مطابق ضلع لاہور میں 204 سوسائٹیز ڈیفالٹر ہیں۔ ان کے ذمہ رقم کی نام وائز تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مئی 2014)

لاہور
مورخہ 26 مئی 2014

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز بدھ 28 مئی 2014 محکمہ امداد باہمی کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	109-107
2	جناب فیضان خالد ورک	270-255
3	محترمہ عائشہ جاوید	269-268
4	محترمہ راحیلہ خادم حسین	658-407
5	محترمہ صوبیہ انور ستی	617
6	محترمہ راحیلہ انور	1170-1169
7	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	1340-1339
8	جناب جاوید اختر	1345-1344
9	محترمہ لبنیٰ ریحان	1769-1768
10	جناب احمد خان بھچر	1778
11	چودھری عامر سلطان چیمہ	2399
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2474-2473
13	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	2793
14	جناب احسن ریاض فتیانہ	3115
15	چودھری اشرف علی انصاری	3260
16	محترمہ فائزہ احمد ملک	3451
17	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	3611